مسابقتی ایکٹ،۲۰۱۰ء

فہرست

مندرجات	نمبر شمار
باب اوّل ابتدائیہ مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز نفاذ	1
تعریفات	2
باب دوم بااثر حیثیت کے غلط استعمال، بعض معاہدات، کاروباری سرگرمیوں میں دھوکہ دہی کی ممانعت اور انضمام کی اجازت بااثر حیثیت کا غلط استعمال	3
معاہدات کی ممانعت	4
انفرادی استثناء	5
انفرادی استثناء وغیرہ کی منسوخی	6
مجموعی استثناء	7
مجموعی استثناء کا طریقہ کار	8
انفرادی اور اجتماعی استثنات کے لئے معیار	9
بازارکاری فریبانہ معمولات	10
انضمام کی منظوری	11

12	باب۔سوم پاکستان مسابقتی کمیشن کمیشن کا قیام
13	صدر دفتر
14	کمیشن کی تشکیل
15	چیئرمین
16	قائم مقام چیئرمین
17	میعاد عہدہ
18	بعض صورتوں میں چیئرمین اور دیگر ارکان کی ملازمت پر پابندی
19	ارکان کی تقرری کا اختتام
20	کمیشن کا فنڈ
21	حسابات اور آڈٹ
22	سالانہ رپورٹ
23	کمیشن کی جانب سے تقرریاں
24	کمیشن کے اجلاس
25	ارکان کی طرف سے مفاد کا اخفاء
26	کمیشن کے عملے کے مفاد کا نوٹیفکیشن
27	افسران اور ملازمین وغیرہ سرکاری ملازمین ہوں گے
28	باب۔چہارم کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات

29	مسابقتی کی حمایت
30	خلاف ورزی کی صورتوں میں کارروائیاں
31	کمیشن کے احکامات
32	عبوری احکام جاری کرنے کا اختیار
33	کسی کارروائی یا انکوائری کی نسبت کمیشن کے اختیارات
34	احاطہ میں داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار
35	جبراً داخلہ
36	ادارے سے متعلق معلومات طلب کرنے کا اختیار
37	انکوائری اور تحقیق
	باب۔پنجم **جرمانے اور اپیلیں**
38	جرمانہ
39	رواداری
40	جرمانوں کی وصولی
41	کمیشن کے اپیلٹ بنچ کو اپیل
42	عدالت کو اپیل
43	مسابقتی اپلیٹ ٹریبونل
44	عدالت عظمیٰ میں اپیل۔

باب۔ ششم عمومی مہر عام	45
نوٹس اور دیگر دستاویزات کی تعمیل	46
معاوضہ	47
قانونی ذمہ داری سے برأت	48
سمجھوتہ برائے تبادلہ معلومات	49
معلومات میں شراکت اور بہم رسانی	50
رازداری کی ذمہ داری	51
انکشافات جن کی اجازت ہو	52
کمیشن کی معاونت اور مشورہ	53
مستثنیٰ کرنے کا اختیار	54
ٹریڈ یونین پر ایکٹ کا اطلاق نہیں ہوگا	55
وفاقی حکومت کا ہدایات جاری کرنے کی بابت اختیارات	56
قواعد وضع کرنے کا اختیار	57
ضوابط وضع کرنے کا اختیار	58
ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا	59
ازالہ مشکلات	60
استثناء اور انفساخ	61
اقدامات وغیرہ کی توثیق	62

مسابقتی ایکٹ، ۲۰۱۰ء

ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۰ء

[۶/اکتوبر، ۲۰۱۰ء]

معاشی استحکام کو فروغ دینے اور صارفین کو بلا مقابلہ تجارتی رویوں سے تحفظ دینے کے لئے تجارتی اور مالیاتی سرگرمی کے تمام شعبوں میں آزادانہ مسابقت فراہم کرنے کا ایکٹ

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تجارتی اور مالیاتی عمل کے تمام شعبوں میں مالیاتی استحکام کو فروغ دیا جائے اور صارفین کو بلا مقابلہ تجارتی رویوں سے بچایا جائے اور پاکستان میں مسابقت قائم کرنے اور ترقی دینے کے لئے اور اس سے متعلقہ یا ضمنی معاملات کے لئے پاکستان میں تجارتی مقابلے کا کمیشن قائم کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

باب اوّل

ابتدائیہ

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ مسابقتی ایکٹ، ۲۰۱۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ تمام پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) اس کا اطلاق تمام اداروں اور تمام اقدامات یا معاملات پر ہوگا جو کہ پاکستان میں واقع ہوں اور پاکستان کے اندر مسابقت کی تحریف کرتے ہوں۔

(۴) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** (۱) اس ایکٹ میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''اکتساب'' سے کسی بھی ادارے کے انتظام میں حصص، اثاثوں یا کسی دوسرے ذریعے سے حصول کی تبدیلی مراد ہے۔

(ب) ''معاہدے'' میں کوئی انتظام، سمجھوتہ یا عمل شامل ہے آیا وہ تحریری ہو یا نہ ہو یا قانونی طور پر قابل نفاذ خیال کیا گیا ہو؛

(ج) ''چیئرمین'' سے کمیشن کا چیئرمین مراد ہے اور اس میں قائم مقام چیئرمین شامل ہے؛

(د) ''کمیشن'' سے دفعہ ۱۲ کے تحت قائم کردہ پاکستان کا مسابقتی کمیشن مراد ہے؛

(ہ) ''باا ثر حیثیت'' کسی متعلقہ مارکیٹ میں ایک ادارے یا کئی اداروں کی حیثیت برقرار متصور ہوگی بشرطیکہ اگر مذکورہ دارہ یا ادارے یہ اہلیت رکھتے ہوں کہ وہ مقابلہ کرنیوالوں، گاہکوں، صارفین اور سپلائر سے قابل تعریف حد تک آزادنہ مقابلہ کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں اور کسی ادارے کی حیثیت باا ثر متصور ہوگی بشرطیکہ متعلقہ مارکیٹ میں اس کا حصہ چالیس فیصد سے تجاوز کر جائے؛

(و) ''مال'' میں کوئی بھی شے، خام مواد، پیداوار یا ذیلی پیداوار شامل ہے جو معاوضہ کے لئے فروخت کی گئی ہو؛

(ز) ''رکن'' سے کمیشن کا رکن مراد ہے؛

(ح) ''انضمام'' سے دو یا زائد اداروں کا یا ان کے کسی حصے کا موجود ادارے میں انضمام، حصول، ارتباط، اتصال یا ملاپ یا ایک نیا ادارہ تشکیل دینا مراد ہے؛ اور عبارت ''ضم'' سے انضمام، حصول، ارتباط، ایصال یا ملانا، اس حد تک مراد ہے جس کی سیاق وسباق میں ضرورت ہو؛

(ط) ''وزیر'' سے وفاقی وزیر خزانہ، اور اس کی غیر موجودگی میں وزیر اعظم کا مشیر برائے خزانہ مراد ہے؛

(ی) ''آرڈیننس'' سے کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) مراد ہے؛

(ک) ''متعلقہ مارکیٹ'' سے ایسی مارکیٹ مراد ہے جس کا تعین کمیشن کی جانب سے پیداواری مارکیٹ اور جغرافیائی مارکیٹ اور پیداواری مارکیٹ کے حوالے سے ان تمام مصنوعات اور خدمات پر مشتمل ہو جو کہ صارف کی جانب سے تبادلہ پذیر اور قابل تبدیل ہوں۔ ایک علاقائی مارکیٹ ان تمام علاقوں پر مشتمل ہوگی جن میں متعلقہ ادارہ مصنوعات کی سپلائی یا فراہمی میں مصروف ہو اور جس میں مقابلہ کی شرائط مناسب طور پر یکساں ہوں اور جو قریبی علاقوں سے ممتاز ہوں کیونکہ بالخصوص

مقابلہ کی شرائط ان تمام علاقوں میں نمایاں طور پر مختلف ہوں گی؛

(ل) ''خوردہ فروش'' اشیاء کی فروخت کے حوالے سے ایسا شخص مراد ہے جو اشیاء کی دوسرے شخص کو مکرر فروخت کے علاوہ بیچتا ہو؛

(م) ''ضوابط'' سے اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے وضع کردہ ضوابط مراد ہیں؛

(ن) ''قواعد'' سے اس ایکٹ کے تحت وفاقی حکومت کی جانب سے وضع کردہ قواعد مراد ہیں؛

(س) ''خدمات'' سے کسی بھی نوعیت کی خدمت مراد ہے خواہ وہ پیشہ وارانہ یا بصورت دیگر ہو؛

(ع) ''ٹربیونل'' سے ایکٹ کی دفعہ ۴۳ کے تحت مسابقتی اپیلیٹ ٹربیونل مراد ہے؛

(ف) ''ادارہ'' سے ایسا عام یا قانونی شخص، حکومتی ادارہ بشمول کوئی ریگولیٹری اتھارٹی ہیت جسدیہ، حصّہ داران کی ایسوسی ایشن، ٹرسٹ یا دوسری حقیت مراد ہے جو کسی بھی طریقے سے، بلاواسطہ یا بلواسطہ، مال یا اشیاء کی پیداوار، فراہمی، تقسیم یا خدمات کی نگرانی میں شامل ہو اور اس میں اداروں کی ایسوسی ایشن شامل ہو گی؛ اور

(ص) ''تھوک فروش'' کسی بھی مال کی فروخت کی نسبت، ایسا شخص مراد ہے جو مال خریدتا ہے اور دوسرے شخص کو مکرر فروخت کے لئے بیچتا ہے؛

(۲) اس ایکٹ میں استعمال کئے گئے الفاظ اور عبارات جن کی وضاحت نہیں کی گئی ان کے بالترتیب وہی معنی ہوں گے جو اس آرڈیننس میں انہیں دیئے گئے ہیں۔

باب دوم

باا ثر حیثیت کے غلط استعمال، بعض معاہدات، کاروباری سرگرمیوں میں دھوکہ دہی کی ممانعت اور انضمام کی اجازت

۳۔ **باا ثر حیثیت کا غلط استعمال۔** (۱) کوئی شخص اپنی باا ثر حیثیت کا غلط استعمال نہیں کرے گا۔

(۲) بااثر حیثیت کا استعمال غلط متصور ہوگا اگر یہ ایسی سرگرمیوں پر مشتمل ہو جو کہ متعلقہ مارکیٹ میں تجارتی مقابلہ کو روکنے، محدود کرنے، کم کرنے یا ختم کرنے کے لئے ہو۔

(۳) عبارت "معمولات" جن کا حوالہ ذیلی دفعہ (۲) میں دیا گیا ہے حسبِ ذیل شامل ہوں گے لیکن حرف اس تک ہی محدود نہیں ہوں گے۔

(الف) پیداوار، فروخت اور قیمتوں میں یا دوسری نامناسب تجارتی شرائط میں غیر مناسب اضافہ کو محدود کرنا؛

(ب) مختلف صارفین سے ایک ہی قسم کے مال یا خدمات کے لئے مختلف قیمتیں عائد کرتے ہوئے قیمتوں میں کسی مناسب توجیہہ کے بغیر امتیازات برتنا جو مختلف قیمتوں کی تفریق کو جائز ثابت کر سکے۔

(ج) پابند کرنا، جبکہ مال کی فروخت یا خدمت کی فراہمی کسی دوسرے مال یا خدمات کی خرید سے مشروط ہوں؛

(د) اضافی ذمہ داریوں کے لئے دوسرے فریقین کی رضامندی سے معائدات کی تکمیل کرنا جو کہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے اور تجارتی استعمال کے مطابق دوسرے معائدات سے کوئی تعلق نہ رکھتی ہوں؛

(ہ) دوسرے فریقین پر مساوی کاروبار کے لئے نہیں مسابقانہ نقصان کو مقابل رکھتے ہوئے مختلف شرائط کا اطلاق کرنا؛

(و) کسی مارکیٹ میں مقابلہ کرنے والوں کو نکالنے کے لئے سفاکانہ قیمت کاری کرنا، نئے آنیوالوں کو روکنا اور مارکیٹ پر اجارہ داری قائم کرنا؛

(ز) کسی دوسرے ادارے کو پیداوار، تقسیم یا مال کی فروخت یا کسی خدمت کی فراہمی میں شامل نہ کرنا یا اس کا بائیکاٹ کرنا؛ یا

(ح) بیوپار سے انکار کرنا۔

۴۔ **معاہدات کی ممانعت۔** (۱) کوئی ادارہ یا اداروں کی ایسوسی ایشن کوئی معاہدہ نہیں کرے گا، یا اداروں کی ایسوسی ایشن کی صورت میں اشیاء کی پیداوار، سپلائی، تقسیم، تفویض یا نگرانی یا خدمات کی فراہمی کی نسبت فیصلہ نہیں کر

سکے گا جس کو متعلقہ مارکیٹ میں مقابلہ کو روکنے یا پابندی لگانے یا کم کرنے پر اعتراض ہو میں معترض یا اثر انداز ہوتا وقتیکہ اس ایکٹ کی دفعہ ۵ کے تحت اسے مستثنٰی نہ کیا گیا ہو۔

(۲) مذکورہ معاہدات حسب ذیل پر مشتمل ہوں گے، لیکن اس تک محدود نہیں ہوں گے۔۔۔

(الف) خرید یا فروخت کی قیمت کا تعین کرتے ہوئے یا ایسی دوسری تجارت کو محدود کرینوالی شرائط عائد کرتے ہوئے کسی بھی مال یا کسی بھی خدمت کی فراہمی کی فروخت یا تقسیم کی نسبت؛

(ب) مارکیٹوں کی مال یا خدمات کے لئے تقسیم یا حصّہ داری قائم کرتے ہوئے خواہ وہ علاقوں، خرید و فروخت کے حجم، فروخت کی جانیوالی اشیاء یا خدمات کی قسم یا سی دوسرے طریقے سے ہو؛

(ج) کسی بھی مال کی نسبت پیداوار، تقسیم یا فروخت کو متعین یا اس کی مقدار کا تعین کرتے ہوئے یا کوئی خدمات بہم پہنچانے کا طریقہ کار یا ذرائع؛

(د) کسی بھی مال کی فراہمی، تقسیم یا فروخت یا کسی بھی خدمات کی فراہمی کی نسبت فنی ترقی یا سرمایہ کاری کو محدود کرنا؛ یا

(ہ) کسی بھی مال یا خدمت کی فروخت، خرید یا فراہمی کے لئے جعلی پیش کش یا بولی لگانا؛

(و) دوسرے تجارتی فریقین کے ساتھ مساوی کاروبار کے لئے مختلف شرائط کا اطلاق کرنا، جس سے انہیں نقصان پہنچایا جائے؛ اور

(ز) معاہدات کی تکمیل دوسرے فریقین کی جانب سے ضمنی پابندیوں کے مطابق انہیں قبول کرتے ہوئے کرنا، جو کہ اپنی نوعیت یا تجارتی استعمال کے مطابق، مذکورہ معائدات کے موضوع سے کوئی تعلق نہ رکھتے ہوں؛

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کی شرط سے متناقص کوئی بھی کیا گیا معاہدہ غیر قانونی سمجھا جائے گا۔

۵۔ **انفرادی استثناء۔** (۱) کمیشن کسی مخصوص کاروبار یا معاہدے کی نسبت دفعہ ۴ سے استثنٰی کی منظوری دے سکے گا، اگر ایک فریق کی جانب سے معاہدے یا کاروبار سے مستثنٰی کرنے کے لئے درخواست کی گئی ہو اور معاہدہ ایسا ہو جس پر دفعہ ۹ کا اطلاق ہوتا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت استثنٰی کی منظوری ان شرائط کے مطابق دی جائے گی جیسا کہ کمیشن اسے عائد کرنے کے لئے مناسب سمجھتا ہو اور اتنی مدت کے لئے موثر ہوگا جیسا کہ کمیشن مناسب سمجھے۔

(۳) مذکورہ مدت کی تصریح استثنیٰ کی منظوری دیتے ہوئے کی جائے گی۔

(۴) انفرادی استثناء کی منظوری اس طرح دی جائے گی کہ وہ اس تاریخ سے قبل موثر ہو جس پر اس کی منظوری دی گئی۔

(۵) کوئی درخواست جو دفعہ ۵۵ کے تحت وضع شدہ قواعد میں مصرحہ طریقے سے دی گئی ہو کو، کمیشن اس مدت میں توسیع کر سکے گا جس کے لئے استثناء موثر ہو، بشرطیکہ قواعد اس کی اجازت دیں، کمیشن صرف مخصوص حالات میں ایسا کر سکے گا۔

۶۔ __انفرادی استثناء وغیرہ کی منسوخی۔__ (۱) اگر کمیشن کے پاس یہ یقین کرنے کی مناسب وجوہات ہوں کہ جب سے انفرادی استثناء دیا گیا ہے حالات میں ایک مادی تبدیلی واقع ہوئی ہے، تو وہ تحریری نوٹس کے ذریعے،۔۔۔

(الف) استثناء کو منسوخ کر دے گا۔

(ب) کسی شرط یا پابندی میں ترمیم یا اسے ختم کر دے گا؛ یا

(ج) ایک یا ایک سے زیادہ اضافی شرائط یا پابندیاں عائد کر دے گا۔

(۲) اگر کمیشن کو معقول شک ہو کہ اطلاعات جن کی بنیاد پر اس نے انفرادی استثناء کا فیصلہ کیا ہے غیر مکمل، غلط یا بالخصوص مادی لحاظ سے گمراہ کن ہیں تو، کمیشن تحریری نوٹس کے ذریعے ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کوئی بھی قدم اٹھا سکے گا۔

(۳) شرط کی خلاف ورزی پر استثناء منسوخ ہو جائے گا۔

(۴) کسی بھی پابندی کی تکمیل کی ناکامی پر کمیشن کو اختیار ہو گا کہ وہ تحریری نوٹس کے ذریعے ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کوئی بھی کارروائی کر سکے گا۔

(۵) کمیشن اس دفعہ کے تحت خود اپنے طور پر یا کسی بھی شخص کی درخواست پر کارروائی کر سکے گا۔

۷۔ __مجموعی استثناء۔__ (۱) اگر سمجھوتے، کمیشن کی رائے میں، مخصوص معاہدوں کے زمرے میں آتے ہوں تو وہ ان سمجھوتوں کی طرح ہوں گے جن پر دفعہ ۹ کا اطلاق ہوتا ہو، تو کمیشن مجموعی استثنائی حکم وضع کرے گا جو مذکورہ سمجھوتوں کو استثناء دے گا۔

(۲) مجموعی استثنائی حکم کے ذریعے ایسی شرائط اور ذمہ داریاں عائد کر سکے گا جو مجموعی استثناء کے موثر ہونے کے تابع ہوں۔

(۳)   مجموعی استثنائی حکم یہ فراہم کرے گا کہ -----

(الف) بذریعہ حکم شرائط کے نفاذ کی خلاف ورزی کا اثر کسی سمجھوتے کی نسبت مجموعی استثناء کومنسوخ کرنا ہے؛

(ب) اگر بذریعہ حکم عائد کردہ کسی ذمہ داری کی تعمیل نہ ہوتو کمیشن،تحریری نوٹس کے ذریعے سمجھوتے کی نسبت مجموعی استثناء کومنسوخ کردے گا؛

(ج) یہ کہ کمیشن یہ سمجھتا ہوکہ ایک مخصوص سمجھوتہ ویسا نہیں ہے جس پر دفعہ۹ کا اطلاق ہوتا ہوتو،کمیشن سمجھوتے سے متعلق مجموعی استثناء کومنسوخ کرسکے گا۔

(۴)   مجموعی استثنائی حکم میں یہ موجود ہے کہ مجموعی استثنائی حکم میں صراحت کردہ مدت کے اختتام پر یہ موثر نہیں رہے گا۔

۸۔ **مجموعی استثناء کا طریقہ کار۔** (۱) مجموعی استثنائی حکم وضع کرنے سے قبل،کمیشن۔

(الف) اپنے مجوزہ حکم کی تفصیلات کواس طرح شائع کرے جیسا کہ امکانی متاثرین کی توجہ مبذول کروانے کے لئے کمیشن انتہائی مناسب سمجھے؛اور

(ب) اس بارے میں کمیشن کودی گئی درخواستوں پرغورکرنا۔

(۲)   مجموعی استثنائی حکم کسی ایسے مجموعی استثناء کے لئے ہے جواس تاریخ سے پہلے موثر ہوجس تاریخ کوحکم وضع کیا گیا۔

۹۔ **انفرادی اوراجتماعی استثنات کے لئے معیار۔** (۱) کمیشن کسی سمجھوتے کی نسبت انفرادی یااجتماعی استثناء کی منظوری دے گا جوبعدازاں حسبِ ذیل میں معاون ہوگا۔۔۔

(الف) پیداواریاترسیل میں اضافہ کرنا؛

(ب) تکنیکی یامعاشی ترقی کوفروغ دیناجب صارفین کوہونے والے فائدے کاحصّہ ملے؛یا

(ج) ایسےفوائدجن کاتجارتی مقابلےکی عدم موجودگی یااسے کم کرنے سےواضح طورپرموثراور برعکس اثرپڑتاہو۔

(۲)   اس ایکٹ کے تحت استثناء کادعویٰ کرنے کی ذمہ داری اس ادارے پرہوگی جواستثناء لیناچاہتاہو۔

۱۰۔ **بازارکاری فریبانہ معمولات۔** (۱) کوئی ادارہ بازارکاری کی فریبانہ سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہوگا۔

(۲) اگر کوئی ادارہ حسبِ ذیل کو استعمال کرے تو اس سے بازارکاری کے فریبانہ معمولات میں مدد لینا یا انہیں جاری رکھنا متصور ہوگا۔۔

(الف) جھوٹی یا گمراہ کن معلومات دے جس سے کسی دوسرے ادارے کے کاروباری مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو؛

(ب) صارفین کو قیمت، خصوصیات، طریقہ کار یا پیداواری مقام، اجزاء کے استعمال کی موزونیت یا اشیاء کی کوالٹی سے متعلق جھوٹی یا گمراہ کن معلومات دینا بشمول ایسی معلومات کے جن کی کوئی معقول بنیاد موجود نہ ہو؛

(ج) اشتہاری عمل میں اشیاء کا غلط یا گمراہ کن موازنہ پیش کرنا؛ یا

(د) فریبانہ طور پر کسی دوسرے کا ٹریڈ مارک، فرم کا نام، یا مصنوعات پر لیبل یا پیکنگ استعمال کرنا۔

۱۱۔ **انضمام کی منظوری۔** (۱) کوئی ادارہ ایسا انضمام نہیں کر سکے گا جو بعد ازاں متعلقہ مارکیٹ میں نمایاں حیثیت پیدا کرنے یا اسے مضبوط بنا کر معقول حد تک مقابلے کو کم کرتا ہو۔

(۲) اس ایکٹ میں شامل احکام کے باوجود، جب کوئی ادارہ، کسی دوسرے ادارے کے حصص یا اثاثہ جات کو حاصل کرنے کا اردہ رکھتا ہو، یا دو یا دو سے زیادہ ادارے اپنے کاروبار کو مکمل یا اس کے کسی حصّے کے انضمام کا اردہ کریں، تو قبل انضمام کے سلسلے میں ان مقررہ قواعد کو پورا کرنا ہوگا جو کمیشن نے متعین کیے ہوں تو مذکورہ ادارہ یا ادارے مطلوبہ انضمام کے لئے کمیشن کو کلیرنس کے لئے درخواست دیں گے۔

(۳) متعلقہ ادارے جوں ہی اصولی طور پر اتفاق کر لیں یا انضمام کی کارروائی کے ارادے پر مشتمل عدم پابندی کے لیٹر پر دستخط کر دیں تو فوری طور پر کمیشن کو قبل انضمام کی درخواست دیں گے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) میں دی گئی درخواست ایسی شکل میں اور کمیشن کی طرف سے مقررہ عمل کاری کی فیس کے ہمراہ ہوگی۔ متعلقہ ادارے مطلوبہ ارادی انضمام پر کارروائی نہیں کریں گے تاوقتیکہ انہوں نے کمیشن سے کلیرنس نہ لے لی ہو۔

(۵) کمیشن دفعہ ۳۱ کی نسبت کسی حکم کے ذریعے، اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا مطلوبہ ارادی انضمام اور قرائن غلبہ کے ضوابط کی تکمیل کرتا ہے جیسا کہ دفعہ ۳ میں متعین کیا گیا ہے۔ مذکورہ حکم درخواست کی وصولی کے تیس دن کے

اندر وضع کیا جائے گا۔

(۶) اگر ایسا متعین کیا جائے تو، کمیشن دوسرا نظر ثانی مرحلہ شروع کرے گا اور اس مقصد کے لئے کمیشن کو متعلقہ ادارے سے ایسی معلومات درکار ہوں گی جیسا کہ کمیشن کو ایسا کرنے کے لئے وہ ضروری سمجھتا ہو۔

(۷) پہلے نظر ثانی مرحلے میں تیس دن کی مقررہ مدت کے اندر تعین کرنے میں ناکامی سے مراد یہ ہوگی کہ کمیشن کو مطلوبہ ارادی انضمام پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۸) کمیشن دوسرے نظر ثانی مرحلے کے آغاز پر، ذیلی دفعہ (۶) کے تحت مطلوبہ معلومات کی وصولی کے نوے دن کے اندر یہ اندازہ لگانے کے لئے انضمام پر نظر ثانی کرے گا کہ آیا کہ متعلقہ مارکیٹ میں غالب حالت کو پیدا کرنے یا اسے مضبوط کرنے سے درحقیقت مقابلے کو کم کرنا ہے۔اور مجوزہ کاروبار پر اپنا فیصلہ دے گا۔ متعلقہ اداروں کی طرف سے مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں کمیشن درخواست کو مسترد کر سکے گا۔

(۹) نوے یوم کے اندر کوئی فیصلہ نہ دینے سے یہ مفہوم لیا جائے گا کہ کمیشن کو مطلوبہ ارادی انضمام پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱۰) اگر دوسرے نظر ثانی مرحلے کے بعد کمیشن تعین کرے کہ مطلوبہ انضمام غالب حالت کو پیدا کرنے یا اسے مضبوط کرنے کے ذریعے درحقیقت مقابلے کو کم کرنا ہے، تاہم یہ لین دین کی منظوری دے گا، بشرطیکہ یہ ظاہر ہوتا ہو کہ:

(الف) یہ پیداوار کی موثریت یا اشیاء کی تقسیم یا خدمات فراہم کرنے میں مناسب اثر رکھتا ہے؛

(ب) مذکورہ کارکردگی تجارتی مقابلے کی کم پابندیوں کے ذرائع کی وجہ سے مناسب حد تک حاصل نہیں کی جا سکتی؛

(ج) مقابلے کی عدم موجودگی یا کمی سے مذکورہ کارکردگی کے فوائد واضح طور پر ناموافق اثرات کو بڑھا دیں گے؛ یا

(د) ناکام اداروں کے اثاثہ جات کے لئے عدم مقابلے کا یہ آخری اختیار ہے جب اداروں میں سے کسی ایک کو حقیقی یا قریب الوقوع ناکامی کا سامنا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ ثبوت کا بوجھ منظوری کا خواہشمند ادارہ اٹھائے گا۔

(۱۱) ایسی صورت میں جبکہ کمیشن یہ تعین کرے کہ زیر نظر ثانی کاروبار ذیلی دفعہ (۱۰) میں محولہ معیار کو پورا نہیں کرتا تو کمیشن؛

(الف) کاروبار کے استعمال کو روک سکے گا؛

(ب) مذکورہ کاروبار کی منظوری ان شرائط کے تحت دے گا جو کمیشن نے اپنے حکم میں دی ہوں؛

(ج) مذکورہ لین دین کی منظوری اس شرط پر دے جس کے مطابق مذکورہ ادارے نے قابل عمل قانونی سمجھوتے کیئے ہوں جن کی صراحت کمیشن نے اپنے حکم میں کی ہو۔

(۱۲) جب کسی ادارے نے ذیلی دفعہ (۱) تا ذیلی افعہ (۴) کے احکام کی تعمیل کیئے بغیر انضمام کے عمل کی تکمیل کی ہو تو، کمیشن، ادارے کو صفائی کا موقع دینے کے بعد، دفعہ ۳۱ کے تحت مناسب احکامات جاری کرے گا۔

(۱۳) جبکہ کمیشن نے شرائط کے تابع منظوری دی ہو تو، کمیشن ایک سال کے اندر، انضمام کی منظوری کے حکم پر اپنی یا متعلقہ اداروں کی درخواست پر اس بنیاد پر نظر ثانی کر سکے گا کہ اسے اطمینان ہے کہ متعلقہ مارکیٹ یا اداروں کے حالات اس حد تک بدل گئے ہیں کہ عائد شدہ شرائط پر نظر ثانی کرنے کی معقول وجہ بنتی ہے۔

(۱۴) اگر کمیشن یہ یقین کرے کہ منظوری ادارے کی طرف سے دی گئی جھوٹی یا غلط معلومات کی بنیاد پر دی گئی تھی یا کمیشن کے متعلقہ حکم میں مقرر کردہ شرائط پر پوری طرح عمل نہیں کیا گیا، تو کمیشن متعلقہ اداروں کو صفائی کا موقع دینے کے بعد۔۔۔۔

(الف) مذکورہ انضمام یا اکتساب کو ختم کر سکے گا؛ یا

(ب) اصل حکم میں ترامیم یا اضافہ کر سکے گا۔

باب۔سوم
پاکستان مسابقتی کمیشن

۱۲۔ <u>کمیشن کا قیام۔</u> (۱) بذریعہ ہذا ایک کمیشن تشکیل دیا جائے گا جو پاکستان مسابقتی کمیشن کہلائے گا۔

(۲) کمیشن دوامی حق جانشینی اور مہر عام کی حامل ایک ہیت جسدیہ ہوگا جسے اس ایکٹ کے تابع اور اس کی اغراض کے لئے معاہدے کرنے، منقولہ اور غیر منقولہ ہر قسم کی جائیداد حاصل کرنے، اس پر قبضہ رکھنے اور اس کا تصفیہ کرنے کا اختیار ہوگا، اور مذکورہ بالا نام سے اس کی جانب سے یا اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جا سکے گا اور کسی منقولہ یا

غیر منقولہ جائیداد یا اسے تفویض شدہ کوئی مفاد ایسی شرائط پر جو وہ مناسب سمجھے، منتقل، تفویض، حوالے، ترک، سپرد، رہن، ہبہ، منسوب، ٹرانسفر یا بصورت دیگر اس کا تصفیہ یا اسے تقسیم کر سکے گا۔

(۳) کمیشن انتظامی اور منصبی لحاظ سے خود مختار ہو گا، اور وفاقی حکومت کمیشن کی آزادانہ حیثیت کو برقرار رکھنے، اسے فروغ دینے اور اس میں اضافہ کرنے کی انتہائی کوشش کرے گا۔

۱۳۔ __صدر دفتر۔__ کمیشن کا صدر دفتر اسلام آباد میں ہو گا اور کمیشن پاکستان میں ایسے دیگر مقامات پر دفاتر قائم اور بند کر سکے گا جیسا کہ ضروری سمجھے۔

۱۴۔ __کمیشن کی تشکیل۔__ (۱) کمیشن کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات ارکان پر مشتمل ہو گا:

مگر شرط یہ کہ وفاقی حکومت، وقتاً فوقتاً ارکان کی تعداد کو کم یا زیادہ کر سکے گی، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۲) ارکان کا تقرر وفاقی حکومت کی طرف سے کیا جائے گا اور کمیشن کے ارکان میں سے، وفاقی حکومت چیئرمین کا تقرر کرے گی۔

(۳) کمیشن کے تمام ارکان کلی وقتی بنیادوں پر خدمات انجام دیں گے۔

(۴) کمیشن کے دو ارکان سے زیادہ وفاقی حکومت کے ملازم نہیں ہوں گے۔

(۵) کسی شخص کی بطور رکن تقرری کی سفارش نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ مذکورہ شخص دیانداری، مہارت، امتیاز، اور متعلقہ شعبے میں دس سالہ تجربہ نہ رکھتا ہو اس میں صنعت، تجارت، اکنامکس، مالیات، قانون، حساب داری یا پبلک ایڈمنسٹریشن کا تجربہ شامل ہے:

مگر شرط یہ کہ وفاقی حکومت، مذکورہ ارکان کی تقرری کے لئے تعلیمی قابلیت اور تجربہ اور طریقہ کار اس طرح مقرر کر سکے گی جیسا یہ متعین کرے۔

(۶) کسی شخص کی بحیثیت رکن تقرری نہیں ہو گی یا وہ رکن نہیں رہے گا اگر وہ۔۔

(الف) کسی اخلاقی بد نیتی میں ملوث جرم میں سزا یافتہ ہو؛

(ب) دیوالیہ قرار دیا جا چکا ہو یا دیوالیہ ہو؛

(ج) اپنے فرائض منصبی جسمانی، نفسیاتی یا ذہنی معذوری کی بناء پر ادا نہ کر سکتا ہو، اور ایسا کسی رجسٹرڈ شدہ میڈیکل پریکٹیشنر کر طرف سے قرار دیا گیا ہو جس کا تقرر وفاقی حکومت نے کیا ہو؛

(د) کمیشن سے اجازت لئے بغیر کمیشن کے متواتر تین اجلاس سے غیر حاضر رہے؛

(ہ) متضاد مفاد کو ایسے وقت پر یا اس کے اندر ظاہر کرنے میں ناکام رہے جو مذکورہ افشاء کے لئے اس ایکٹ کے تحت مقرر کیا گیا ہو یا اس ایکٹ کے احکام کی خلاف ورزی کرے جو معلومات کے ناجائز افشاء سے متعلق ہو؛ یا

(و) کسی دوسری وجہ کی بناء پر اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے قابل نہ ہو۔

(۷) کمیشن کا کوئی فعل یا کارروائی کسی رکن کی غیر حاضری کی بناء پر یا ارکان میں سے کسی آسامی کے خالی ہونے یا اس کی تشکیل میں پائے جانے والے کسی نقص کی بناء پر کالعدم نہیں ہوگی۔

(۸) کمیشن کا کوئی رکن یا افسر اپنا عہدہ نہیں سنبھالے گا تاوقتیکہ اس نے رازداری اور دیانتداری کا ڈیکلریشن جو مقرر کیا جائے داخل نہ کر دیا ہو۔

۱۵۔ <u>چیئرمین۔</u> (۱) چیئرمین کمیشن کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور بمعہ دیگر ارکان کے کمیشن کے امور کا انتظام کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۲) چیئرمین ایسی شرائط کے تابع، جو مناسب ہوں وقتاً فوقتاً اپنے تمام یا کوئی اختیارات اور کارمنصبی ارکان میں سے کسی کو تفویض کر سکے گا۔

۱۶۔ <u>قائم مقام چیئرمین۔</u> کسی وقت جب چیئرمین کا عہدہ خالی ہو، یا چیئرمین کسی وجہ سے اپنے کارہائے منصبی انجام دینے سے قاصر ہو تو، وفاقی حکومت باقاعدہ بنیاد پر چیئرمین کی تقرری تک کمیشن کے مقدم ترین رکن کو کمیشن کا قائم مقام چیئرمین مقرر کرے گی۔

۱۷۔ <u>میعاد عہدہ۔</u> کمیشن کے چیئرمین اور ارکان کا تقرر تین سال کی مدت کے لئے ایسی تنخواہ اور شرائط ملازمت پر کیا جائے گا جیسا کہ وفاقی حکومت قواعد کی رو سے مقرر کرے:

مگر شرط یہ کہ چیئرمین اور ارکان اتنی مدت یا مدتوں کے لئے دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے لیکن پینسٹھ سال کی عمر تک یا مدت کے ختم ہونے تک، جو بھی پہلے ہو، اپنے عہدے پر فائز رہیں گے۔

۱۸۔ <u>بعض صورتوں میں چیئرمین اور دیگر ارکان کی ملازمت پر پابندی۔</u> چیئرمین اور دیگر ارکان میعاد عہدہ ختم ہونے کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے لئے، کسی ایسے ادارے میں یا اس کی انتظامیہ یا ایڈمنسٹریشن میں کوئی ملازمت قبول نہیں کریں گے جو اس ایکٹ کے تحت کسی تفتیش میں کمیشن کے روبرو ایک فریق رہا ہو۔

۱۹۔ ارکان کی تقرری کا اختتام۔ (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تابع، کسی رکن یا چیئرمین کی تقرری، کسی بھی وقت منسوخ ہو سکے گی اور اگر یہ معلوم ہو کہ مذکورہ شخص دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (٦) کے تحت نا اہل ہو گیا ہے تو اسے وفاقی حکومت کے حکم سے عہدے سے برطرف کیا جا سکے گا۔

(۲) تاوقتیکہ ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ نا اہلیت کسی عدالت یا اختیار سماعت رکھنے والے ٹریبونل کے کسی فیصلے یا حکم کے ذریعے کسی قابل اطلاق قانون کی کسی دفعہ کے تحت پیدا نہ ہو، کوئی رکن یا چیئرمین کسی غیر جانبدار شخص یا تشکیل کردہ اشخاص کی سماعت کی طرف سے وفاقی حکومت کی طرف سے وضع کردہ قواعد کی رو سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق انکوائری کے بغیر عہدے سے برطرف نہیں کیا جائے گا یا اس کی تقرری منسوخ نہیں ہو گی اور مذکورہ قواعد رکن یا چیئرمین کو اپنی صفائی پیش کرنے کا مناسب موقع فراہم کریں گے۔

(۳) کوئی رکن یا چیئرمین وفاقی حکومت کے نام تحریری نوٹس کے ذریعے کسی وقت بھی اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکے گا۔

(۴) کمیشن میں کسی رکن یا چیئرمین کی موت، استعفے یا برطرفی کی وجہ سے خالی ہونے والی آسامی کو وفاقی حکومت مذکورہ آسامی کے خالی ہونے کے تیس یوم کے اندر پر کرے گی۔

۲۰۔ کمیشن کا فنڈ۔ (۱) ''سی سی پی فنڈ'' کے نام سے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جو کمیشن کو تفویض ہو گا اور کمیشن اسے ایسے مصارف کو پورا کرنے کے لئے استعمال کرے گا جو کمیشن کے کارہائے منصبی سے متعلق ہوں ان میں تنخواہوں کی ادائیگی اور کمیشن کے چیئرمین، ارکان، افسران، عملے، ماہرین، مشیران اور کنسلٹنٹس کا دیگر معاوضہ شامل ہے۔

(۲) فنڈ حسبِ ذیل پر مشتمل ہو گا،

(الف) حکومت کی طرف سے تخصیصات؛

(ب) مصارف، فیسیں اور کمیشن کی طرف سے عائد کردہ جرمانے؛

(ج) وفاقی حکومت کی منظوری سے مقامی اور غیر ملکی عطیہ کاروں یا ایجنسیوں کی طرف سے دیئے گئے چندہ جات؛

(د) کمیشن کی سرمایہ کاری کے حاصلات اور اثاثہ جات سے ہونے والی آمدنی؛ اور

(ہ) ایسی دیگر رقوم جو کسی طریقے سے کمیشن کو واجب الادا ہوں یا اسے تفویض ہوں؛

(و) پاکستان میں دیگر ریگولیٹری ایجنسیوں کی طرف سے عائد کردہ فیسوں ار مصارف کا

تناسب جیسا کہ وفاقی حکومت کی طرف سے کمیشن کے ساتھ مشاورت سے مقرر کیا جائے اور اس طرح مقرر کردہ تناسب سے کمیشن کے مفاد کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

(۳) کمیشن مصارف برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ فنڈ میں سے سرمایہ کاری کرنے کے لئے ضوابط وضع کرے گا۔

(۴) کمیشن ایسے جدولی بنکوں میں اکاؤنٹس کھول سکے گا اور ان کی دیکھ بھال کرے گا جیسا کہ یہ وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔ کمیشن، وفاقی حکومت کی منظوری سے غیر ملکی کرنسی میں اکاؤنٹس کھول سکے گا اور ان کی دیکھ بھال کرے گا۔

۲۱۔ حسابات اور آڈٹ۔ (۱) کمیشن باقاعدہ حسابات رکھے گا اور جیسا ممکن ہو ہر مالیاتی سال کے اختتام کے بعد اس مالیاتی سال کے لئے کمیشن کے حسابات کا گوشوارہ تیار کرے گا جس میں فرد بقایا (بیلنس شیٹ) اور آمدنی واخراجات کا حساب شامل ہوگا۔

(۲) ہر مالیاتی سال کے اختتام کے بعد ساٹھ یوم کے بعد، کمیشن کے سالانہ مالیاتی گوشواروں کا آڈٹ پاکستان کا آڈیٹر جنرل یا چارٹرڈ اکاؤنٹنس کی فرم کرے گی جسے پاکستان کے آڈیٹر جنرل نے نامزد کیا ہو۔

(۳) آڈیٹر بیلنس شیٹ اور حسابات سے متعلق کمیشن کو رپورٹ پیش کریں گے اور مذکورہ رپورٹ میں وہ اپنی رائے دیں گے کہ آیا بیلنس شیٹ مکمل اور شفاف بیلنس شیٹ ہے جس میں تمام ضروری کوائف شامل ہیں اور باقاعدہ مرتب کی گئی ہے تاکہ کمیشن کا حقیقی اور واضح نقطہ نظر ظاہر کرے ہے، اور کمیشن کی طرف سے کسی وضاحت یا معلومات طلب کرنے کی صورت میں اس نے بہم پہنچائی ہے اور آیا کہ وہ تسلی بخش ہے۔

۲۲۔ سالانہ رپورٹ۔ (۱) ہر مالیاتی سال کے اختتام سے نوے یوم کے اندر، کمیشن ایک رپورٹ تیار کرے گا جو مذکورہ مالیاتی سال کے دوران کی گئی کمیشن کی سرگرمیوں سے متعلق ہو گی (اس میں تحقیقات، مشاورتی سرگرمیاں، انکوائری اور کمیشن کی طرف سے انضمام پر کی گئی نظر ثانی شامل ہیں)۔

(۲) کمیشن، ہر مالیاتی سال کے اختتام پر ایک سوبیس یوم کے اندر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمیشن کی سالانہ رپورٹ کی ایک نقل بمعہ آڈیٹروں کی طرف سے تصدیق شدہ کمیشن کے حسابات کے گوشوارے کی نقل اور آڈیٹروں کی رپورٹ کی ایک نقل وفاقی حکومت کو ارسال کرے گا جو اسے سرکاری جریدے میں شائع کرے گی اور ان کے وصول ہونے کے دو ماہ کے اندر مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے ایوان میں پیش کرے گی۔

۲۳۔ کمیشن کی جانب سے تقرریاں۔ (۱) کمیشن ایسے اختیارات اور ایسی شرائط پر جو یہ وقتاً فوقتاً مقرر کرے، اتنے افسران، عملے کے ارکان، مشیران اور کنسلٹنٹس کا تقرر کرے گا جو یہ کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ کار ہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے ضروری سمجھے۔

(۲) کمیشن، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اپنے ملازمین کی شرائط ملازمت کی نسبت ضوابط وضع کر سکے گا۔

۲۴۔ کمیشن کے اجلاس۔ (۱) چیئرمین اس دفعہ کے تابع، کمیشن کے اجلاس ایسے اوقات اور مقامات پر طلب کر سکے گا جو کمیشن کے کارہائے منصبی کی کارکردگی کے لئے ضروری ہوں۔

(۲) چیئرمین، کمیشن کے ہر اجلاس کی صدارت کرے گا اور چیئرمین کی عدم موجودگی میں، ارکان اجلاس کی صدارت کے لئے کسی رکن کو منتخب کر سکیں گے۔

(۳) کمیشن کے اجلاس کے لئے تین ارکان کا کورم ہوگا۔

(۴) کمیشن کے کسی اجلاس میں پیدا ہونے والے تمام سوالات کا فیصلہ موجود ارکان کے اکثریتی ووٹوں کے ذریعے اور رائے دہی سے ہوگا۔

(۵) ووٹوں کے مساوی ہونے کی صورت میں، چیئرمین کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

(۶) اس ایکٹ کے احکام کے تابع، چیئرمین اس طریقہ کار سے متعلق ہدایات دے سکے گا جو کمیشن کے اجلاس میں اور اس سے متعلق اپنایا جائے گا۔

۲۵۔ ارکان کی طرف سے مفاد کا اخفاء۔ (۱) دفعہ ہذا اور اس کے بعد کی دفعہ کی اغراض کے لئے کسی شخص کا کسی معاملے میں مفاد وابستہ متصور ہوگا۔ اگر وہ مذکورہ معاملے میں، کوئی مالی یا بصورت دیگر مفاد رکھتا ہو، جس کو اس آرڈیننس کے تحت کارہائے منصبی ایمانداری سے انجام دینے کے اس کے فرض اور مذکورہ مفاد کے مابین تضاد پیدا کرنے میں اسے پیش نظر رکھا جائے تاکہ کسی سوال پر غیر جانبدارانہ غور کرنے اور فیصلہ کرنے یا بلاتعصب کوئی مشورہ دینے میں اس کی اہلیت کو نقصان پہنچنے سے بچایا جائے۔

(۲) کوئی رکن جس کا کسی ایسے معاملے میں مفاد وابستہ ہو جن پر کمیشن کی طرف سے بحث یا فیصلہ ہوگا، کسی معاملے پر بحث سے قبل، تحریری طور پر کمیشن کو اپنے مفاد اور اس کی نوعیت کے بارے میں بتائے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی مفاد کے اخفاء کو کمیشن کی روداد میں، کسی معاملے پر بحث یا اس پر کسی فیصلے سے قبل درج کیا جائے گا اور اخفاء کے بعد، رکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(الف) بجز ذیلی دفعات (۴) تا (۶) میں دیئے گئے مقدمات میں حصّہ نہیں لے گا نہ ہی کمیشن کی کسی مشاورت میں یا فیصلے میں شریک ہوگا؛ اور

(ب) کمیشن کا کورم تشکیل دینے کی غرض سے نظر انداز کیا جائے گا۔

(۴) اگر کوئی رکن چیئر مین نہ ہو اور چیئر مین کے علم میں آئے کہ کسی رکن کا مفاد میں اختلاف پایا جاتا ہے تو، چیئر مین۔۔۔

(الف) اگر چیئر مین کا یہ خیال ہو کہ معاملے کا تعین کرنے میں، رکن کو حصّہ نہیں لینا چاہیے، یا بدستور حصّہ لیتا رہے، جیسی بھی صورت ہو، رکن کو بحسبہ آگاہ کرے گا؛ یا

(ب) کسی دوسری صورت میں، کسی رکن کے مفاد کو معاملے سے متعلقہ اشخاص، بشمول اس شخص کے جس کی درخواست پر کمیشن کی طرف سے فیصلہ یا حکم زیر التواء ہو افشاء کرنے کا باعث ہو، رکن جس کی نسبت شق (الف) کے تحت ہدایت کی گئی ہو ہدایت کی تعمیل کرے گا۔

(۵) اگر رکن چیئر مین ہو تو، وہ اپنا مفاد ان اشخاص پر بشمول اس شخص کے جس کی درخواست پر فیصلہ یا حکم زیر التواء ہو افشاء کرے گا جو معاملے سے تعلق رکھتے ہوں۔

(۶) ذیلی دفعہ (۴) کے تابع، چیئر مین یا کوئی رکن جس کا دفعہ ہذا میں محولہ معاملے میں کوئی مفاد وابستہ ہو ، معاملہ طے کرنے میں حصہ نہیں لے گا یا بدستور حصہ لیتا رہے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاوقتیکہ اس سے متعلقہ ہر کوئی چیئر مین کو یا جیسی بھی صورت ہو اس طرح حصہ لینے والے رکن کو رضامندی دے گا۔

۲۶۔ <u>کمیشن کے عملے کے مفاد کا نوٹیفیکیشن۔</u> (۱) جب کوئی شخص حسبِ ذیل مرحلے میں،۔۔۔

(الف) کمیشن کے افسر کے طور پر کار منصبی انجام دے رہا ہو، یا اختیار استعمال کر رہا ہو؛

(ب) بحثیت ملازم کے کار منصبی یا خدمت انجام دے رہا ہو؛ یا

(ج) کسی بھی حیثیت میں کمیشن کی معاونت یا مشاورت کے ذریعے کار منصبی انجام دے رہا ہو، یا کمیشن کا کوئی افسر ایسے معاملے پر غور کرے گا جس میں اس کا کوئی مفاد وابستہ ہو تو مذکورہ شخص

فوری طور پر کمیشن کو تحریری نوٹس دے گا جس میں یہ بیان کرے گا کہ اس معاملے پر غور کرنے کے لئے کیا گیا ہے اور اس میں مفاد رکھتا ہے اور مفاد سے متعلقہ کوائف دے رہا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ شخص اپنے مفاد کو مذکورہ ذیلی دفعہ کے مطابق اعلان بھی کرے گا جبکہ مفاد کے متصادم ہونے سے بچنا ضروری ہو

۲۷۔ افسران اور ملازمین وغیرہ سرکاری ملازمین ہوں گے۔ کمیشن کا چیئرمین، ارکان، ملازمین، ماہرین، کنسلٹنٹ اور مشیر جو اس آرڈیننس کے تحت کوئی کارمنصبی انجام دینے یا کوئی اختیار استعمال کرنے کے مجاز ہوں، مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۲۱ کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

باب۔ چہارم
کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات

۲۸۔ کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات۔ (۱) کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات حسبِ ذیل ہوں گے۔۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے طریقہ کار کے مطابق کارروائی کا آغاز کرنا اور ایکٹ کے احکام کے برعکس صورتوں میں احکام وضع کرنا؛

(ب) تمام کمرشل معاشی سرگرمیوں والے شعبوں میں مقابلے کو فروغ دینے کے لئے تحقیق کرنا؛

(ج) کسی ادارے کے معاملات کی انکوائری کرنا جیسا کہ اس ایکٹ کی اغراض کے لئے ضروری ہو؛

(د) ایسے اداروں کو مشورہ دینا جو اس کے لئے پوچھیں کہ آیا مذکورہ اداروں کی طرف سے کی جانے والی مجوزہ کوئی کارروائی اس ایکٹ کے احکام قواعد یا اس کے تحت وضع کردہ فرامین سے مطابقت رکھتی ہے؛

(ہ) مقابلے کی حمایت کرنا؛ اور

(و) ایسے دیگر تمام اقدامات کرنا جو اس ایکٹ کی اغراض کی بجاآوری کے لئے ضروری ہوں۔

(۲) کمیشن ،ایسی شرائط کے تابع جن کے نفاذ کو یہ ضروری سمجھے ،اپنے تمام یا کچھ کار ہائے منصبی اور اختیارات اپنے ارکان یا افسران میں سے کسی کو تفویض کر سکے گا، جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

۲۹۔ مسابقتی کی حمایت۔ کمیشن حمایت کے ذریعے مسابقتی کو فروغ دے گا جس میں دیگر کے علاوہ حسب ذیل شامل ہوں گے:۔۔

(الف) مسابقت کے معاملات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا اور تربیت دینا اور ایسے دیگر اقدام کرنا جو مسابقت کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے ضروری ہوں؛

(ب) مسابقت کی سرپرستی کے لئے پالیسی فریم ورک کا جائزہ لینا اور اس ایکٹ اور ایسے دوسرے قوانین میں ترمیم کرنے کیلئے وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کو مناسب سفارشات پیش کرنا جو پاکستان میں مسابقت کو موثر بنانے کے لئے ہوں۔

(ج) پاکستان میں مقابلے کی فضا کو متاثر کرنے والے یا ملکی تجارتی سرگرمیوں پر اثر انداز ہونے والے کسی معاملے کی کھلے عام سماعت کرنا اور معاملے کی نسبت اعلانیہ طور پر رائے کا اظہار کرنا؛اور

(د) کئے گئے تمام فیصلوں، زیرنظر ثانی یا مکمل تحقیقات ،انضمام کے لئے راہنما اصول، تعلیمی مواد اور ایسے ہی دوسرے معاملات کو اپنی ویب سائٹ پر جاری کرنا۔

۳۰۔ خلاف ورزی کی صورتوں میں کارروائیاں۔ (۱) جبکہ کمیشن کو اطمینان ہو کہ باب۲ کی کسی بھی احکام کی خلاف ورزی ہوئی ہے یا ہونے کا امکان ہے تو یہ، دفعہ ۳۱ میں صراحت کردہ ایک یا زائد مذکورہ فرامین جاری کرے گا جو یہ مناسب سمجھے۔کمیشن دفعہ ۳۸ میں مقرر کردہ شرحوں کے مطابق باب ۲ کے احکامات کی خلاف ورزی کے تمام مقدمات میں جرمانہ بھی عائد کر سکے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حکم جاری کرنے سے قبل، کمیشن ۔۔۔۔

(الف) مذکورہ ادارے کو مذکورہ حکم جاری کرنے سے متعلق اپنے ارادے کا نوٹس دے گا جس میں وہ وجوہات بیان کی جائیں گی جن سے خلاف ورزی ظاہر ہوتی ہو؛اور

(ب) ادارے کو ایسی تاریخ پر سماعت کا موقع دے گا جس کی نوٹس میں صراحت کی گئی ہو اور کمیشن کے سامنے اس کے تنازعے کی حمایت میں حقائق اور مواد پیش کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں جبکہ ادارہ سماعت کی سہولت سے استفادہ نہ

کرے تو کمیشن مقدمے کا فیصلہ یک طرفہ طور پر کر سکے گا۔

(۳) کمیشن عوام الناس کی اطلاع کے لئے اپنے احکام سرکاری جریدے میں شائع کرے گا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ حکم موثر ہوگا باوجود اس کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں یا کسی معاہدے یا یادداشت یا ایسوسی ایشن کے آرٹیکل میں کچھ اور مذکور ہو۔

(۵) اس دفعہ کے تحت جاری شدہ، کسی حکم میں وہ وجوہات شامل ہوں گی جو حکم کی بنیاد ہیں۔

۳۱۔ کمیشن کے احکامات۔ کمیشن حسبِ ذیل صورتوں میں۔۔۔۔۔

(الف) غالب حیثیت کا بے جا استعمال جو متعلقہ ادارے سے ایسے اقدامات کرنے کا متقاضی ہو جن کی حکم میں صراحت کی گئی ہے جو مقابلے کو بحال کرنے کے لئے ضروری ہوں اور باب دوم میں صراحت کردہ پابندیوں کو یا ایسی نوعیت کے دوسرے معاملات میں ملوث ہونے کو نہیں دوہرئے گا؛ اور

(ب) ممنوعہ سمجھوتہ، سمجھوتے کو منسوخ کرنا یا متعلقہ ادارے کو سمجھوتے یا متعلقہ معاملے میں ترمیم کرنے اور دفعہ ۴ میں صراحت کردہ پابندیوں کو نہ دوہرائے یا کوئی دوسرا سمجھوتہ کرنے یا اسی نوعیت کے کسی دوسرے معاملے میں ملوث ہونے سے منع کرے گا؛ یا

(ج) بازارکاری کے معمول میں دھوکہ دہی،۔۔۔

(اول) متعلقہ ادارے کو ایسے اقدام کرنے کے لئے کہے گا جن کی حکم میں صراحت کی گئی ہو اور جو سابقہ مارکیٹ کی حالت کو بحال کرنے کے لئے ضروری ہوں اور دفعہ ۱۰ میں صراحت کردہ پابندیوں کو دوہرانے سے روکے گا؛ یا

(دوم) خطرناک یا مضر اثر رکھنے والی اشیاء کی ضبطی، قرقی یا اتلاف۔

(د) ضم کرنا، دفعہ ۱۱ میں دیئے گئے احکامات کے علاوہ۔

(اول) انضمام کو باضابطہ بنانا، ان شرائط کو ممکن حد تک پیش کرنا جو حصول کا موضوع ہوں، جیسا کہ ضوابط میں مقرر کیا گیا ہے؛

(دوم) یہ فیصلہ کرنا کہ باب دوم کے ساتھ مطابقت میں اس میں شکوک پائے جائیں لہٰذا، نظر ثانی کے دوسرے حصے کا آغاز کرنا؛ یا

(سوم) انضمام کو ختم کرنا یا اس کی ممانعت کرنا، لیکن یہ صرف دوبارہ نظر ثانی کے نتائج کے طور پر ہے۔

۳۲۔ عبوری احکام جاری کرنے کا اختیار۔ (۱) جبکہ، دفعہ ۳۰ کے تحت کارروائی کے کسی مرحلے پر، کمیشن کی یہ رائے ہو کہ کارروائی میں حتمی حکم کو جاری کرنے میں وقت لگے گا اور یہ کہ موجودہ صورت میں سخت یا ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا احتمال ہو اور عبوری حکم مفاد عامہ میں جاری کرنا ضروری ہو تو، متعلقہ ادارے کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد، حکم کے ذریعے، مذکورہ ادارے کو کوئی فعل یا کام کرنے، اجتناب برتنے اسے جاری رکھنے کی ہدایت دے گا۔

(۲) کمیشن، کسی بھی وقت ذیلی دفعہ (۱) میں وضع کردہ کسی حکم، پر نظر ثانی، ترمیم یا اسے منسوخ کر سکے گا اور بجز اس طرح منسوخ شدہ حکم، اتنی مدت کے لئے نافذ رہے گا جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو لیکن دفعہ ۳۱ کے تحت وضع کردہ حتمی حکم کی تاریخ سے تجاوز نہیں کرے گا۔

۳۳۔ کسی کارروائی یا انکوائری کی نسبت کمیشن کے اختیارات۔ (۱) کمیشن کو، اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی یا انکوائری کی اغراض کے لئے، وہی اختیارات حاصل ہوں گے جسے مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت دیوانی عدالت کو مقدمے کی سماعت کے وقت، حسبِ ذیل امور کی نسبت تفویض کئے گئے ہیں، یعنی:۔۔

(الف) کسی گواہ کو طلب کرنا اور اس کی حاضری پر عملدرآمد کرنا اور حلف پر اس سے جرح کرنا؛

(ب) کسی دستاویز یا دیگر مواد کا انکشاف اور پیش سازی جو بطور شہادت عدالت کے معائنے کے لئے پیش کیا جا سکے؛

(ج) حلف پر شہادت کو مقبول کرنا؛

(د) کسی عدالت یا دفتر سے کسی سرکاری ریکارڈ کو طلب کرنا؛ اور

(ہ) کسی گواہ، دستاویز یا دونوں پر جرح کے لئے کمیشن کا اجراء۔

(۲) کمیشن کے سامنے کوئی بھی کارروائی مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۱۹۳ اور ۲۲۸ کے اندر عدالتی کارروائی مقصود ہوگی اور ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۱۹۵ اور باب ۳۵ کی اغراض کے لئے کمیشن دیوانی عدالت متصور ہوگا۔

(۳) کمیشن کو، اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی یا تفتیش کے لئے، کسی ادارے سے یہ تقاضہ کرے گا۔

(الف) کمیشن کے کسی افسر کو اس ضمن میں صراحت کردہ کوئی کتب حسابات یا دیگر دستاویزات پیش کرنے اور ان کا معائنہ کرنیکی اجازت دے گا جو ادارے کی تحویل میں اس کی نگرانی میں ہوں، کسی معاملے سے تعلق رکھتے ہوئے ان دستاویزات کا معائنہ کرنا اس ایکٹ کی اغراض کے لئے ضروری ہے؛ اور

(ب) صراحت کردہ ایسے افسر کو ایسی معلومات بہم پہنچائے گا جو اس کے قبضے میں ہوں اور ان کا تعلق کسی ایسے معاملے سے ہو جو اس ایکٹ کی غرض کے لئے ضروری ہو۔

۳۴۔ احاطہ میں داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار۔ (۱) اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی افسر کے باوجود، کمیشن کو اختیار ہوگا کہ وہ اس ایکٹ کے احکامات کے نفاذ کے لئے کسی افسر کو کسی جگہ داخل ہونے اور تلاشی لینے کا مجاز کرے؛

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی غرض کے لئے، کمیشن کو۔

(الف) کسی جگہ، مقام، حسابات، دستاویز یا کمپیوٹر تک مکمل اور آزادنہ رسائی ہوگی؛

(ب) مہر ثبت کر سکے گا حسابات، دستاویز یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کا اقتباس یا نقول لے سکے گا جس کی شق (الف) کے تحت رسائی حاصل کی ہو؛

(ج) کسی حسابات یا دستاویزات کو ضبط کر سکے گا اور اس کو اس وقت تک اپنے قبضے میں رکھ سکے گا جیسا کہ اس ایکٹ کی اغراض کے لئے ضروری ہو؛

(د) جب معلومات کی ہارڈ کاپی یا کمپیوٹر کی ڈسک جسے کمپیوٹر میں محفوظ کیا ہو، دستیاب نہ ہو، کمپیوٹر کو اتنے عرصے کے لئے ضبط اور قبضے میں رکھ سکے گا جب تک مطلوبہ معلومات کی نقل نہ ہو جائے؛ اور

(ہ) کسی عمارت یا جگہ سے ملنے والی کسی چیز کی فہرست بنا سکے گا جس تک رسائی شق (الف) کے تحت حاصل کی گئی ہو۔

(۳) کمیشن کا کوئی افسر جو کسی عمارت میں داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار استعمال کرنے کے لئے کہے تو وہ کمیشن کے حوالے سے کارروائی کرنے کے لئے اپنے اختیار کا ضروری ثبوت فراہم کرے گا۔

(۴)　کمیشن کسی تشخیص کنندہ کو کسی عمارت یا مقام میں مذکورہ حسابات اور دستاویزات کا معائنہ کرنے کا مجاز کر سکے گا جیسا کہ اس آرڈیننس کی غرض کے لئے تشخیص کنندہ کے لئے اثاثہ جات کا تخمینہ لگانا ضروری ہو۔

(۵)　کسی عمارت یا جگہ کا مالک جس تک ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رسائی طلب کی گئی ہو، تمام مناسب سہولت اور معاونت فراہم کرے گا تا کہ حق رسائی کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔

(۶)　ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کے تحت تحویل یا قبضے میں لئے گئے حسابات، دستاویزات یا کمپیوٹر پر کمیشن یا مجاز افسر کی طرف سیاس کے لئے دستخط کرے گا۔

(۷)　کوئی ادارہ جس کے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت حسابات، دستاویزات یا کمپیوٹر تحویل یا قبضے میں لئے گئے ہوں ان کا معائنہ کیا جائے گا اور ان کا خلاصہ یا نقل معمول کے دفتری اوقات کے دوران ایسی نگرانی کے تحت تیار کی جائے گی جیسا کہ کمیشن تعین کرے۔

تشریح　اس دفعہ میں، عبارت ''قابض''، سے مراد کسی عمارت یا جگہ کی نسبت، مالک، منیجر، یا کوئی دوسرا شخص شامل ہے جو اس عمارت یا جگہ پر موجود ہو۔

۳۵۔ جبراً داخلہ۔　(۱)　اس صورت میں جبکہ کوئی ادارہ بغیر کسی معقول وجہ کے کمیشن کو دفعہ ۳۴ میں شامل اختیارات کو استعمال کرنے سے انکار کا باعث ہو تو، کمیشن کا کوئی تفتیشی افسر، دوارکان کی طرف سے دستخط شدہ تحریری حکم کے ذریعے کسی جگہ یا عمارت میں اگر ضروری ہو، طاقت کے ذریعے داخل ہو سکیں گے۔

(۲)　ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوجود، کمیشن کا کوئی تفتیشی افسر کسی عمارت میں کمیشن کے دوارکان کی طرف سے دستخط شدہ تحریری حکم کے بغیر طاقت کو استعمال کرتے ہوئے داخل نہیں ہو سکے گا۔

(۳)　اگر، قواعد کے مطابق منعقد کردہ تفتیش میں یہ پایا جائے کہ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت تفتیشی افسر کی طرف سے اس کے اختیارات ایذاءرساں، جائز حد سے متجاوز یا بدنیتی پر مبنی تھے تو مذکورہ افسر ملازمت سے برطرف کر دیا جائے گا ،اور کسی جرم کا قصوروار ہو گا اور جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو کہ پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا ایک سال تک سزائے قید یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

(۴)　جبکہ کوئی فوجداری عدالت، فیصلہ سناتے ہوئے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت جرمانہ عائد کرے، تو یہ حکم دے گی کہ وصول کردہ کل جرمانے یا اس کے کسی حصے کے مساوی رقم اس شخص کو ادا کی جائے جس کی شکایت پر تفتیشی افسر کو سزا دی گئی اور ایسی صورت میں جبکہ جرمانہ وصول نہ کیا گیا ہو تو رقم فنڈ میں سے ادا کی جائے گی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت ادا شدہ کوئی رقم متاثرہ شخص کو قانون کے تحت دستیاب دیگر چارہ جوئی کے حق کو مضرت پہنچائے بغیر لیکن اسی معاملے سے متعلق بعد کی کسی کارروائی میں معاوضہ دیتے وقت عدالت اس رقم کو پیش نظر رکھے گی جو ملزم سے وصول کی گئی ہو اور متاثرہ شخص کو ادا کی گئی ہو۔

۳۶۔ ادارے سے متعلق معلومات طلب کرنے کا اختیار۔ فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود کمیشن، خصوصی یا عمومی حکم کے ذریعے، ادارے کو وقتاً فوقتاً یا جب اور جیسے کوئی اطلاع مطلوب ہو جو ادارے کی سرگرمیوں سے تعلق رکھتی ہو بشمول اس اطلاع کے جو اس کی تنظیموں، حسابات کاروبار، تجارتی سرگرمیوں انتظامیہ اور ادارے کے دیگر معاملات سے تعلق رکھتی ہو شامل ہے جسے کمیشن اس ایکٹ کی اغراض کے لئے ضروری اور مفید سمجھتا ہو۔

۳۷۔ انکوائری اور تحقیق۔ (۱) کمیشن، خود اور وفاقی حکومت کی طرف سے اسے بھیجے گئے کسی ریفرنس پر کسی ایسے معاملے پر انکوائری منعقد کرے گا جو اس ایکٹ کی اغراض کے لئے اس سے تعلق رکھتا ہو۔

(۲) جب کمیشن کسی ادارے یا صارفین کی رجسٹر شدہ ایسوسی ایشن کی طرف سے ان حقائق پر مشتمل کوئی تحریری شکایت وصول کرتا ہے جن سے باب ۲ کے احکام کی خلاف ورزی ہوتی ہو تو، تاوقتیکہ اس کی رائے یہ نہ ہو کہ درخواست بیہودہ یا تکلیف دہ ہے یا ناکافی حقائق پر مبنی ہے، یا بادی النظر شہادت کی رو سے باضابطہ نہیں ہے تو، شکایت سے متعلق انکوائری منعقد کرے گا۔

(۳) کمیشن کنٹریکٹ پر کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کر کے تحقیق کر سکے گا۔

(۴) اگر ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی تفتیش کے نتیجے میں کمیشن کی یہ رائے ہو کہ تفتیشی نتائج ایسے ہیں کہ ایسا کرنا مفاد عامہ میں ہے تو یہ دفعہ ۳۰ کے تحت کارروائی کا آغاز کرے گا۔

باب۔پنجم
جرمانے اور اپیلیں

۳۸۔ جرمانہ۔ (۱) کمیشن بذریعہ حکم کسی ادارے یا کسی ڈائریکٹر، افسر یا ادارے کے ملازم کو ہدایت کرے گا کہ وہ جرمانے کے ساتھ اتنی رقم ادا کرے جس کی حکم میں صراحت کی گئی ہے، اگر، متعلقہ ادارے کو صفائی پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد، وہ یہ یقین کرے کہ مذکورہ ادارہ۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت کسی ممنوعہ سرگرمی میں ملوث پایا گیا ہے۔
(ب) اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی طرف سے وضع کردہ کسی حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہا ہے؛
(ج) سمجھوتے یا کسی دوسری دستاویزات اور معلومات کی نقل فراہم کرنے میں ناکام رہے جو اس ایکٹ کے تحت درکار ہوں یا کمیشن کی طرف سے طلب کی گئی ہوں؛
(د) کمیشن کو کوئی معلومات فراہم کی ہو یا بیان دیا ہو جس کے بارے میں مذکورہ ادارہ جانتا ہو یا اس کے جھوٹا ہونے کی یقینی وجہ رکھتا ہو یا کمیشن اسے درست نہ سمجھے؛ یا
(ہ) کمیشن کے عمل میں کسی طرح دانستہ ناجائز استعمال کرتا ہے، اس میں مداخلت کرتا ہے اس کے مانع ہوتا ہے، خطرہ میں ڈالتا ہے، یا مزاحم ہوتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کے کام پر یا کسی کارروائی کے مکمل ہونے کے بعد جاری ہونے والے کمیشن کے کسی حکم پر نیک نیتی سے اور مفاد عامہ میں کوئی واضح تبصرہ کیا ہو تو اس پر جرمانہ عائد نہیں ہوگا۔

(۲) کمیشن حسبِ ذیل شرحوں سے جرمانے عائد کر سکے گا، یعنی:۔۔

(الف) ایکٹ کے باب دوم کے کسی احکام کی خلاف ورزی پر جرمانہ، پچھتر ملین سے روپے سے زائد یا ادارے کی سالانہ فروخت کے دس فیصد سے زائد نہیں ہوگا جیسا کہ کمیشن کی طرف سے مقدمے کے حالات کے مطابق فیصلہ کیا جائے؛ یا
(ب) کمیشن کے کسی حکم، نوٹس یا طلبی کی عدم تعمیل پر رقم ایک ملین روپے سے زائد نہیں ہوگی، جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مقدمے کے حالات کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا؛ اور
(ج) ذیلی دفعہ (۱) میں شق (ہ) کی بجائے، رقم ایک ملین روپے سے زائد نہیں ہوگی جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مقدمے کے حالات کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔

(۳) اگر کمیشن کی حکم کی خلاف ورزی بدستور جاری رہے تو کمیشن مذکورہ خلاف ورزی کرنے والے ادارے کو ہدایات کرے گا کہ بطور جرمانہ مزید رقم ادا کرے جو کہ پہلی خلاف ورزی کے بعد ہر روز ایک ملین روپے تک ہوگا۔

(۴) اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ کوئی جرمانہ قابل وصولی ہوگا جیسا کہ دفعہ ۴۰ میں دیا گیا ہے۔

(۵) اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، کمیشن کے کسی حکم کی

تعمیل سے قاصر رہے تو فوجداری جرم تشکیل پائے گا جو ایک سال تک کی سزائے قید یا پچیس ملین روپے تک جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا اور کمیشن، اس ایکٹ میں مقررہ جرمانے کے علاوہ یا ان کی بجائے اختیار سماعت کی مجاز عدالت میں کارروائی شروع کر سکے گا۔

۳۹۔ رواداری۔ (۱) کمیشن، اگر اسے اطمینان ہو کہ کوئی ادارہ جو کسی ممنوعہ سمجھوتے کا فریق ہو اور اس پر باب دوم میں عائد کردہ پابندیوں کی خلاف ورزی کا الزام ہو، متعلقہ خلاف ورزی کی نسبت مکمل اور حقیقی انکشاف کیا ہو تو، مذکورہ ادارے پر دفعہ ۳۸ میں دیئے گئے جرمانے سے کم جرمانہ عائد کر سکے گا، جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

(۲) کسی ادارے کی نسبت کسی جرمانے سے استثنیٰ یا جرمانے کا کم عائد کرنا صرف اسی صورت میں ہوگا اگر وہ ممنوعہ سمجھوتے کا فریق ہو جس نے اس دفعہ کے تحت سب سے پہلے مکمل اور حقیقی انکشاف کیا ہو۔

(۳) کمیشن، اگر اسے اطمینان ہو کہ کوئی ادارہ جس کے ساتھ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نرمی برتی گئی ہو ان شرائط کی تعمیل کرنے میں ناکام رہے جن کی وجہ سے اس پر کم جرمانہ عائد کیا گیا ہو، جھوٹی شہادت دی ہو، تو رواداری کی شرائط کو منسوخ کر سکے گا اور ادارے پر دفعہ ۳۸ کے تحت جرمانہ عائد کر سکے گا۔

۴۰۔ جرمانوں کی وصولی۔ (۱) کسی ادارے سے کسی رقم کی وصولی کے لئے کمیشن، مذکورہ ادارے کے متعلقہ شخص، چیف ایگزیکٹو یا ڈائریکٹر کو مقررہ فارم میں نوٹس کی ایک نقل دے گا جس میں مذکورہ شخص سے نوٹس میں صراحت کردہ وقت کے اندر مذکورہ رقم کی ادائیگی کا کہا جائے گا۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نوٹس میں محولہ رقم مقررہ مدت کے اندر ادا نہ کی جائے تو، کمیشن نادہندہ شخص یا ادارے سے مذکورہ رقم حسب ذیل ایک یا زائد طریقوں سے وصول کرنے کے لئے کارروائی کرے گا، یعنی:۔۔

(الف) کسی شخص یا ادارے کی کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد بشمول بنک اکاؤنٹ کی قرقی یا فروخت؛

(ب) کسی شخص یا ادارے کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کا انتظام کرنے کے لئے وصول کنندہ کا تقرر؛

(ج) ڈسٹرکٹ ریونیو افسر کے ذریعے مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر رقم کی وصولی؛

(د) کسی شخص کو، تحریری نوٹس کے ذریعے، اس تاریخ کو یا اس سے قبل نوٹس میں مصرحہ رقم منہا کرنے اور ادا کرنے کے لئے کہے جیسا کہ صراحت کی گئی ہو، یعنی:۔۔

(اول) جس کی طرف سے کسی ادارے کو کوئی رقم قابل ادا ہو یا واجب ادا ہو جائے؛

(دوم) جس کے قبضے یا نگرانی میں کسی رقم کی رسید یا تصفیہ یا جو بعد ازاں، اس کا قبضہ لے

رسید کی نگرانی کرے یا اس کا تصفیہ کرے جو ادارے کی ملکیت ہو یا ادارے کی طرف سے ہو؛ یا

(سوم) جو ادارے کو کسی رقم کی ادائیگی کرنے کا ذمہ دار ہو۔

(۳) کوئی بنک، وصول کنندہ، ڈسٹرکٹ ریونیو افسر یا ادارہ جس نے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی تعمیل کرتے ہوئے رقم ادا کی ہو وہ مذکورہ رقم کمیشن کو ادارے کی نسبت ادا کردہ متصور ہوگی، اور کمیشن کی طرف سے دی گئی رسید مذکورہ بنک، وصول کنندہ، ڈسٹرکٹ ریونیو افسر یا ادارے کی طرف سے رقم کی اس حد تک ادائیگی کی ذمہ داری پورے کرے گی جیسا کہ رسید میں صراحت کی گئی ہو۔

(۴) اگر کوئی بنک، وصول کنندہ، ڈسٹرکٹ ریونیو افسر یا ادارہ جسے نوٹس دیا گیا ہو، نوٹس میں مصرحہ رقم کو قرق کرنے، وصول کرنے، بازیاب کرنے، منہا کرنے اور ادا کرنے میں، جیسی بھی صورت ہو، ناکام رہتا ہے تو وہ مذکورہ نوٹس میں صراحت کردہ رقم ہوگی۔ مذکورہ بنک وصول کنندہ، ڈسٹرکٹ ریونیو افسر یا ادارہ نادہندہ سمجھا جائے گا اور مذکورہ نوٹس میں صراحت کردہ رقم کمیشن کی طرف سے اس ایکٹ کے احکام کے مطابق، جیسی بھی صورت ہو اس سے واجب الوصول ہوگی۔

(۵) کمیشن، بذریعہ حکم کسی بنک، وصول کنندہ، ڈسٹرکٹ ریونیو افسر یا ادارے کو جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۴) میں نادہندہ کے طور پر دیا گیا ہے، ہدایت دے سکے گا کہ جرمانے کے ساتھ اتنی رقم ادا کرے جس کی حکم میں صراحت کی گئی ہے، بنک، وصول کنندہ، ڈسٹرکٹ ریونیو افسر یا ادارے نے دانستہ کمیشن کے حکم کی تعمیل نہیں کی ہے۔

(۶) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت رقم کی بازیابی کی اغراض کے لئے، کمیشن کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت سول عدالت کو حاصل ہوتے ہیں۔

(۷) کمیشن اس دفعہ کے تحت رقم کی بازیابی کے لئے اور اس دفعہ پر عمل درآمد کرنے سے متعلق یا اس کے ضمنی دیگر امور کو منضبط کرنے والے قواعد وضع کر سکے گا۔

(۸) اس ایکٹ کے تحت وصول کردہ تمام جرمانے اور ہرجانے وفاق کے پبلک اکاؤنٹس میں ڈال دیئے جائیں گے۔

۴۱۔ **کمیشن کے اپلیٹ بنچ کو اپیل۔** (۱) کمیشن کے کسی رکن یا مجاز افسر کی طرف سے دیئے گئے کسی حکم کی نسبت کمیشن کے اپلیٹ بنچ کو اپیل کی جائے گی کوئی شخص جو مذکورہ حکم سے متاثر ہوا ہو، حکم جاری ہونے سے

تیس یوم کے اندر کمیشن کے اپلیٹ بنچ کو اپیل دائر کر سکے گا۔

(۲) کمیشن ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپیلوں کی سماعت کرنے کے لئے کم از کم دو ارکان پر مشتمل اپلیٹ بنچوں کی تشکیل کرے گا۔

(۳) اپلیٹ بنچ کے فیصلے متفقہ ہوں گے یا اگر اپلیٹ بنچ دو ارکان سے زائد پر مشتمل ہو تو ووٹوں کی اکثریت کے ذریعے ہوں گے۔ جیوری کی رائے تقسیم ہونے کی صورت میں اصل حکم، جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو روک دیا جائے گا اور کمیشن کے حتمی حکم کے طور پر موثر ہوگا۔

(۴) کسی رکن کو اپلیٹ بنچ میں شامل نہیں کیا جائے گا جس نے ایسے فیصلے میں شرکت کی ہو یا اس میں ملوث رہا ہو جس کے خلاف اپیل کی جا رہی ہو۔

(۵) ایسا فارم جس میں اپیل دائر کی جائے گی اور فیس ادا کی جائیں گی اور دیگر متعلقہ امور قواعد کی رو سے مقرر کئے جائیں گے۔

۴۲۔ عدالت کو اپیل۔ دو یا زائد ارکان پر مشتمل کمیشن یا کمیشن کے اپلیٹ بنچ کے کسی حکم سے متاثر ہونے والا کوئی شخص، حکم کے موصول ہونے کے ساٹھ ایام کے اندر مسابقتی اپلیٹ ٹربیونل کو دائر کر سکے گا۔

۴۳۔ مسابقتی اپلیٹ ٹربیونل۔ (۱) اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے تیس دنوں کے اندر جتنی جلدی ہو سکے وفاقی حکومت مسابقتی اپلیٹ ٹربیونل تشکیل دے گی جو ایک چیئر پرسن پر مشتمل ہوگا وہ ایسا شخص ہوگا جو عدالت عظمیٰ کا جج رہ چکا ہو یا عدالت عالیہ کا ریٹائرڈ جج ہو اور دو تکنیکی اراکین جو استعداد، ایمانداری اور خصوصی علم، عالمی تجارت، معاشیات قانون مالیات اور محاسبی میں کم سے کم دس سالہ تجربے کے حامل ہوں۔

(۲) چیئر پرسن اور اراکین تین سال تک عہدے پر قابض رہ سکیں گے اور ایسی ہی مدت کے لئے دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے اور آڑسٹھ سال کی عمر تک پہنچنے تک یا میعاد کے اختتام تک جو بھی پہلے ہو اپنے عہدے پر فائز رہ سکیں گے۔

(۳) چیئر مین اور اراکین ایسی تنخواہ اور ملازمت کی دیگر شرائط و قیود کے حق دار ہوں گے جیسا کہ وفاقی حکومت قواعد کے ذریعے صراحت کرے۔

(۴) مسابقتی اپلیٹ ٹربیونل وفاقی حکومت کی مشاورت سے ٹربیونل میں کارروائیوں سے قبل قواعد اور ہیئت حاکمہ کا طریقہ کار وضع کرے گا۔

(۵) مسابقتی اپلیٹ ٹربیونل کسی بھی اپیل کا فیصلہ ٹربیونل میں اس کی پیشی سے چھ ماہ کے اندر کرے گا۔

۴۴۔ عدالت عظمیٰ میں اپیل۔ مسابقتی اپلیٹ کے کسی حکم سے متاثرہ کوئی بھی شخص ساٹھ دنوں کے اندر عدالت عظمیٰ میں اپیل پیش کر سکے گا۔

باب۔ششم

عمومی

۴۵۔ مہر عام۔ (۱) کمیشن ایک مہر عام کا حامل ادارہ ہوگا جو چیئرمین یا کسی ایسے دوسرے شخص کی تحویل میں ہوگی جسے چیئرمین نے کمیشن کی طرف سے وضع کردہ ضوابط کی رو سے مجاز کیا ہو۔

(۲) مطلوبہ یا اجازت شدہ دستاویزات کی تعمیل مہر ثبت کر کے کی جائے گی جس کی صراحت اور مصدقہ ہونا ایسے طریقے کے مطابق ہوگا جیسا کہ ضوابط کی رو سے مجاز کیا گیا ہو۔

۴۶۔ نوٹس اور دیگر دستاویزات کی تعمیل۔ اس ایکٹ کی اغراض کے لئے ،کوئی نوٹس ،مطالبہ ،چھٹی یا حکم جس کی تعمیل کسی اداروں سے کرانا مطلوب ہو تو اسے مناسب طور پر اداروں کو بھیجا جائے گا ، بشرطیکہ مطلوبہ تعمیل مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت سمنوں کی تعمیل کے لئے مقرر کردہ طریقے کے مطابق ہو یا جیسا کہ کمیشن نے مقرر کیا ہو۔

۴۷۔ معاوضہ۔ (۱) کوئی ادارہ کسی سمجھوتے یا خدمت کے ختم ہونے یا کسی حصص یا جائیداد سے محروم کرنے یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ کسی حکم کی مطابقت میں اٹھائے گئے کسی اقدام کی بناء پر پہنچنے والے کسی نقصان یا ضرر کے لئے کمیشن کی طرف سے کسی معاوضے یا ہرجانے کا یا ادائیگی کا مستحق نہیں ہوگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں مذکورہ کوئی امر کسی سمجھوتے یا خدمت کے ختم ہونے یا کسی حصص یا جائیداد سے محروم ہونے یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ کسی حکم کے مطابق کوئی اقدام کرنے کی بناء پر پہنچنے والے کسی نقصان یا ضرر کے لئے ادارے کو کسی دوسرے فریق سے معاوضہ یا ہرجانہ وصول کرنے کے مانع نہیں ہوگا۔

۴۸۔ قانونی ذمہ داری سے برأت۔ دفعہ ۳۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تابع ،کمیشن یا کمیشن کے کسی رکن ،افسر یا ملازم کے خلاف اس ایکٹ ،یا کسی ضابطے یا اس کے تحت وضع کردہ کسی حکم کے تحت نیک نیتی سے کئے گئے یا

کیئے جانے کا ارادہ رکھنے پر کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

۴۹۔ سمجھوتہ برائے تبادلہ معلومات۔ کمیشن، وفاقی حکومت کی منظوری سے دنیا کے کسی حصّے میں تجارتی مقابلہ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں تبادلے اور معاونت کے لئے سمجھوتہ کر سکتا ہے۔

۵۰۔ معلومات میں شراکت اور بہم رسانی۔ کمیشن کے پاس اس کے کارہائے منصبی کی انجام دہی سے متعلق موجود معلومات اور اس ایکٹ کی اغراض کی بجا آوری کے پیش نظر۔۔۔۔

(الف) وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے تمام دفاتر اور ایجنسیاں کمیشن کو بلا معاوضہ وہ معلومات بہم پہنچائیں گی جن کے لئے کمیشن نے اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی بجا آوری کے لئے درخواست کی ہو، اور

(ب) بنک دولت پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان مرکزی محاصل بورڈ (سینٹرل بورڈ آف ریونیو) وفاقی ادارہ برائے شماریات اور تمام ریگولیٹری اتھارٹیز کمیشن کو اس کی درخواست پر اس ایکٹ کے تحت اس کے کارہائے منصبی کی بجا آوری کے لئے وقتاً فوقتاً مطلوب تمام معلومات بہم پہنچانے کا انتظام کریں گی جن کی ان کے اپنے قوانین اجازت دیں۔

۵۱۔ رازداری کی ذمہ داری۔ (۱) اس دفعہ کے تابع، کوئی شخص جو کسی وقت،۔۔۔

(الف) کمیشن کا قائم مقام رکن تھا یا ہے؛ یا

(ب) کمیشن کے افسر یا ملازم کے طور پر ملوث تھا یا ہے؛ یا

(ج) کمیشن کا کوئی کارہائے منصبی انجام دینے یا اختیار استعمال کرنے یا کمیشن کی طرف سے کوئی کار منصبی یا اختیار استعمال کرنے کا مجاز یا بحیثیت کنسلٹنٹ یا مشیر کمیشن کو خدمات پیش کرتا تھا یا کرتا ہے۔

ماسوائے اس حد تک جو اس کے سرکاری فرائض کی انجام دہی کے لئے ضروری ہوں، یا مذکورہ کار منصبی انجام دینے یا اختیار استعمال کرتے ہوئے خواہ وہ بلا واسطہ ہو یا بلواسطہ، ریکارڈ تیار نہیں کرے گا یا کسی شخص کو محض اس لئے کوئی اطلاع نہیں دے گا جو اس نے مانگی ہو یا مانگی تھی کہ اس کا تقرر شمولیت یا اختیار اس مقصد کے لئے تھا یا مذکورہ کسی اطلاع کو اس کے سرکاری

فرائض کی انجام دہی یا مذکورہ کار منصبی یا اختیار استعمال کرنے کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لئے تھی۔

(۲) کوئی شخص جس نے ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کی ہو وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک سال تک کی سزائے قید یا ایک ملین روپے تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) کمیشن ایسی اطلاع کے غلط استعمال یا اس کے افشاء کو جو اسے اس کے کار منصبی کی انجام دہی یا اس کے اختیارات کے استعمال سے متعلق اعتماد کرتے ہوئے دی گئی ہو روکنے کے لئے تمام ضروری اقدام کرے گا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کے مقصد کے لئے پاکستان میں یا کسی دیگر حدود میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کی رو سے کسی اطلاع کا افشاء مطلوب ہو یا اس کی اجازت ہو تو معلومات کا استعمال اور افشاء جائز سمجھا جائے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) کے مقصد کے لئے کسی شخص کی طرف سے حسبِ ذیل مقاصد کے لئے معلومات کا اخفاء۔۔۔

(الف) حسبِ ذیل کے طور پر اپنے کارہائے منصبی انجام دیتے ہوئے،۔۔۔

(اول) کمیشن کا رکن یا ملازم ہو؛ یا

(دوم) افسر یا ملازم یا کمیشن کی طرف سے کار منصبی یا اختیار استعمال کرنے یا انجام دینے کا مجاز ہو؛ یا

(ب) کسی شخص کی طرف سے کمیشن کے کسی رکن یا افسر کی معاونت کرتے ہوئے کارہائے منصبی انجام دے یا خدمت کرے؛

تو یہ کسی معلومات کا استعمال اور اخفاء جائز سمجھا جائے گا۔

(۶) جبکہ چیئرمین کو اطمینان ہو کہ کوئی مخصوص معلومات۔۔۔

(الف) کمیشن کی اس کے کارہائے منصبی یا اختیارات کے استعمال یا انجام دہی میں معاونت کر سکتی ہے؛

(ب) وفاقی حکومت یا وفاقی حکومت کی کسی ایجنسی کے کار منصبی انجام دینے یا اختیار استعمال کرنے میں معاونت کر سکے گی؛ یا

(ج) وفاقی حکومت، وفاقی حکومت کی ایجنسی یا کسی غیر ملک کے کار منصبی انجام دینے، یا کوئی اختیار استعمال کرنے میں معاونت کر سکتی ہے جو مذکورہ غیر ملک میں نافذ العمل کسی قانون کی رو سے حاصل ہو تو؛

مذکورہ شخص کی کسی شخص کی طرف سے جسے چیئرمین نے اس مقصد کے لئے مجاز کیا ہو معلومات کا اخفاء

معلومات کے استعمال اور اخفاء کو جائز سمجھا جائے گا۔

(۷) چیئرمین ذیلی دفعہ (۶) کے تحت معلومات کے اخفاء سے متعلق ایسی شرائط نافذ کرے گا جن کی تعمیل کی جائے گی۔

(۸) چیئرمین، ذیلی دفعات (۶) اور (۷) کے تحت کمیشن کے کسی رکن یا افسر کو اپنے تمام یا کوئی سے کار منصبی یا اختیارات تفویض کر سکے گا۔

(۹) ذیلی دفعات (۴)، (۵)، (۷)، (۸) میں موجود کوئی امر ایسی حد متعین نہیں کرے گا جو ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے معلومات کے استعمال یا اخفاء کو جائز کرنے کے لئے بصورت دیگر تشکیل دی گئی ہو۔

۵۲۔ __انکشافات جن کی اجازت ہو۔__ دفعہ ۴۹ میں کوئی امر کسی شخص کو،۔۔۔

(الف) فوجداری کارروائی کے دوران یا اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کے دوران عدالت میں کوئی دستاویز، ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کوئی دوسرا قانون پیش کرنے سے محروم نہیں کرے گا؛

(ب) شق (الف) میں محولہ کسی کارروائی کے دوران عدالت ہر کسی معاملہ یا چیز کے انکشاف سے محروم نہیں کرے گا جو سرکاری فرائض کی انجام دہی کے دوران یا مذکورہ دفعہ میں محولہ کار منصبی انجام دیتے ہوئے یا اختیار استعمال کرتے ہوئے اس کے علم میں آئی ہو؛

(ج) کسی شخص کو کوئی دستاویز پیش کرنے یا معلومات کے افشاء کرنے سے محروم نہیں کرے گا، جسے کمیشن کی رائے میں مذکورہ دستاویز کی فراہمی یا معلومات کا افشاء کرنا مفاد عامہ میں ہو؛

(د) کوئی ایسی دستاویز پیش کرنے یا معلومات کے افشاء کرنے سے محروم نہیں کرے جس کا پیش کرنا یا ظاہر کرنا، جیسی بھی صورت ہو پاکستان میں یا دیگر حدود میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کی رو سے اجازت ہو یا اس کی ضرورت ہو؛

(ہ) کمیشن کو کوئی دستاویز پیش کرنے یا معلومات کے اخفاء سے محروم نہیں رکھے گا۔

۵۳۔ __کمیشن کی معاونت اور مشورہ۔__ (۱) کمیشن کسی شخص، اتھارٹی یا ایجنسی سے اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے معاونت طلب کر سکے گا۔

(۲) کسی ایجنسی کے تمام افسران اور کوئی شخص جس کی کمیشن نے اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے

معاونت مانگی ہوتو وہ اس حدتک معاونت کرے گا جو اس کے اختیار اور دائرہ کار میں ہو۔

(۳) دفعہ ۳۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تابع کسی شخص یا اتھارٹی کی طرف سے کمیشن یا اس کے عملے کے روبرو دی جانے والی شہادت کے دوران دیا گیا کوئی بیان ماسوائے مذکورہ شخص یا اتھارٹی کی طرف سے جھوٹا بیان دینے پر استغاثہ کے لئے اس کے خلاف استعمال نہیں ہوگا یا مذکورہ شخص یا اتھارٹی کے خلاف کسی دیوانی یا فوجداری کارروائی میں موضوع نہیں ہوگا۔

۵۴۔ مستثنیٰ کرنے کا اختیار۔ وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، حسبِ ذیل کو اس ایکٹ یا اس کے کسی حکم کے اطلاق سے اور اتنی مدت کے لئے مستثنیٰ کر سکے گی جیسا کہ یہ مذکورہ نوٹیفکیشن میں صراحت کرے۔۔۔۔

(الف) کسی درجے کا ادارہ بشرطیکہ مذکورہ استثنیٰ ریاست کی سلامتی اور مفاد عامہ کے لئے ضروری ہو؛

(ب) کسی دوسری ریاست یا ریاستوں کے ساتھ ہونے والے کسی معاہدے، سمجھوتے یا کنونشن کے تحت پاکستان کی طرف سے قبول کردہ کسی ذمہ داری سے اور اس کے مطابق پیدا ہونے والی مفاہمت یا معمول؛ یا

(ج) کوئی ادارہ جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے کلی فریضہ انجام دیتا ہو۔

۵۵۔ ٹریڈ یونین پر ایکٹ کا اطلاق نہیں ہوگا۔ اس ایکٹ میں شامل کسی امر کا اطلاق ٹریڈ یونین یا اس کے رکن پر نہیں ہوگا جو فی الوقت نافذ العمل ٹریڈ یونینز سے متعلقہ کسی قانون کے مطابق کام کر رہی ہو۔

۵۶۔ وفاقی حکومت کا ہدایات جاری کرنے کی بابت اختیارات۔ وفاقی حکومت، جیسا اور جب یہ مناسب سمجھے کمیشن کو ایسی ہدایات جاری کر سکے گی جو اس ایکٹ کے احکام سے متناقص نہ ہو، اور کمیشن مذکورہ ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

۵۷۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تابع، کمیشن سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، وفاقی حکومت کی منظوری سے ایسے تمام یا کسی معاملے کے لئے قواعد وضع کر سکے گا جس کی نسبت قواعد وضع کرنا یا اس ایکٹ کی اغراض کی بجا آوری کرنا اس کی ذمہ داری ہو۔

(۲) اس دفعہ کی رو سے قواعد وضع کرنے کے لئے حاصل شدہ اختیار، ماسوائے پہلی بار کے، سابقہ اشاعت

کی شرط کے تابع ہوگا اور قواعد وضع کرنے سے قبل اس کا مسودہ سرکاری جریدے میں شائع کرے گا تاکہ اس پر اشاعت کی تاریخ سے کم ازکم تیس یوم کے اندر رائے عامہ معلوم کر سکے۔

۵۸۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار۔ (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تابع کمیشن، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ایسے ضوابط وضع کر سکے گا جو اس ایکٹ کی اغراض کی بجا آوری کے لئے ضروری ہوں۔

(۲) اس دفعہ کی رو سے ضوابط وضع کرنے کا حاصل شدہ اختیار، ماسوائے پہلی بار کے سابقہ اشاعت کی شرط کے تابع ہوگا اور ضوابط وضع کرنے سے قبل اس کا مسودہ وسیع اشاعت والے دو اخبارات میں شائع کیا جائے گا تاکہ اشاعت کی تاریخ سے کم ازکم تیس یوم کی مدت کے اندر اس پر رائے عامہ معلوم کر سکے۔

۵۹۔ ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا۔ اس ایکٹ کے احکام موثر ہوں گے باوجود اس کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر سے متناقص ہوں۔

۶۰۔ ازالہ مشکلات۔ اگر اس ایکٹ کے احکام کے نافذ میں کوئی مشکل پیدا ہوتی ہے تو کمیشن ایسا حکم جاری کر سکے گا، جو اس کے احکام سے متناقص نہ ہو، جو وہ مشکل کے ازالے کی غرض سے ضروری سمجھے۔

۶۱۔ استثناء اور انفساخ۔ اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر۔۔۔

(الف) اجارہ داریوں اور پابند تجارتی پریکٹس (نگرانی اور تحفظ) آرڈیننس، ۱۹۷۰ء (نمبر ۵ مجریہ ۱۹۷۰ء) جس حوالہ بعد ازیں منسوخ شدہ آرڈیننس کے طور پر دیا گیا ہے، منسوخ ہو جائے گا؛

(ب) اجارہ داری کنٹرول اتھارٹی جس کا قیام منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا تحلیل ہو جائے گی؛

(ج) تمام اثاثے، استحقاق، اختیارات، اتھارٹیاں اور مراعات اور منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد، نقد رقم اور بنک بیلنس محفوظ فنڈز، سرمایہ کاری اور دوسرے تمام مفادات اور حقوق جو مذکورہ جائیداد سے متعلق یا اس سے پیدا ہوتے ہوں اور تمام قرضہ جات، وجوب اور معائدات جن کا تعلق کسی بھی طرح اجارہ داری کنٹرول اتھارٹی کے ساتھ ہو اس کے انفساخ سے فوری قبل اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ مسابقتی کمیشن پاکستان کو منتقل اور تفویض ہو جائیں گے؛

(د) اجارہ داری کنٹرول اتھارٹی کے معاملات سے متعلقہ افسر، ملازم، نوکر یا کوئی دوسرا شخص جو

کسی عہدہ پر فائز ہو کو اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ پاکستان کمیشن برائے تجارتی مقابلہ میں کسی عہدہ پر تقرری یا واپس آنے کا حق حاصل ہوگا؛

(ہ) اجارہ داری کنٹرول اتھارٹی کے معاملات سے متعلقہ کسی عہدے پر فائز افسران، ملازمین، نوکر، یا کوئی دوسرا شخص جس کا کمیشن میں تقرر نہ ہو تو اسے حسبِ ذیل قاعدہ سے سبکدوشی کے انتفاعات کی ادائیگی کے ساتھ ملازمت سے برخاست کرنے کا اختیار ہوگا، یا اس کے متبادل، ان کی خدمات شعبہ خزانہ کے حوالے کردی جائیں گی تا کہ مذکورہ شعبہ انہیں مدغم کرنے کے لئے شرائط وضوابط کا تعین کرے لیکن وہ ان سے کم نہیں ہوں گی جن کے وہ مناپلی کنٹرول اتھارٹی میں مستحق تھے، اور تاوقتیکہ وہ کسی اور جگہ مدغم نہیں ہو جاتے، وہ اپنی تنخواہ، الاؤنس، مراعات یا دیگر انتفاعات کمیشن سے بدستور وصول کرتے رہیں گے جیسا کہ وہ اتھارٹی میں اپنے عہدوں پر فائز رہتے ہوئے وصول کر رہے تھے۔

(و) بجز اس کے کہ شق (ج) میں کچھ اور مذکور ہو، عائد کردہ تمام قرضہ جات اور وجوب یا معاہدات جو کئے گئے ہوں یا حاصل کردہ حقوق اور تمام معاملات اور امور جو اس آرڈیننس کے نفاذ سے قبل اجارہ (مناپلی) کنٹرول اتھارٹی کے ساتھ یا اس کے ذریعے طے کئے گئے ہوں، تو وہ اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ، کمیشن کی طرف سے، اس کے ساتھ یا اس کے لئے عائد کئے گئے ، حاصل کئے گئے یا طے کئے گئے، جیسی بھی صورت ہو متصور ہوں گے؛ اور

(ز) اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے قبل اجارہ داری کنٹرول اتھارٹی کی جانب سے یا اس کے خلاف کئے گئے تمام مقدمات اور دوسری قانونی کارروائیاں پاکستان کمیشن برائے تجارتی مقابلہ کی جانب سے یا اس کے خلاف مقدمات اور قانونی کارروائیاں جیسی بھی صورت ہو متصور ہوں گی اور ان پر کارروائی کی جائے گی اور ان سے بحسبہ نبٹا جائے گا۔

۶۲۔ اقدامات وغیرہ کی توثیق۔ ۲/اکتوبر ۲۰۰۷ء کے بعد اور اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے قبل کمیشن یا اس کے افسران کی طرف سے کیا گیا کوئی فعل، اٹھائے گئے اقدامات، جاری کردہ احکام، وضع کردہ قانونی دستاویزات، آغاز کردہ کارروائیاں، جاری کردہ قانونی کارروائی یا مراسلت، عطا کیا گیا، اختیار کیا گیا، استعمال کیا گیا اختیار، جائز طور پر کیا گیا، وضع کردہ، جاری کردہ، اٹھایا گیا، آغاز کردہ، اختیار کردہ اور استعمال کردہ متصور ہوگا اور اس ایکٹ کے احکام، بحسبہٖ مؤثر ہوں گے

اور ہمیشہ سے کیے گئے متصور ہوں گے۔